

202413- قتل خطا کا کفارہ ادا کرنے کیلئے روزے رکھ رہا تھا اور اسی دوران بیوی سے جماع کر لیا، اُس پر کیا ہوگا؟

سوال

سوال: ایک شخص قتل خطا کا کفارہ ادا کرنے کیلئے روزے رکھ رہا تھا اسی دوران بیوی سے جماع کر لیا، اب اُس پر کیا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

قتل خطا کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے، اگر میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے ہیں، اسکی دلیل فرمانِ باری تعالیٰ:

بَارِئُ تَعَالٰی: (وَمَا كَانَ

لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَنْقُتَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِرَةٌ وَدِيَّةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى آلِهِ إِلَّا أَنْ

يَصَدَّقُوا فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ

رَقَبَةٍ مُؤْمِرَةٌ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ بِيْثَاقٌ

فَدِيَّةٌ مُسْلَمَةٌ إِلَى آلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِرَةٌ فَمَنْ لَمْ

يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَابَعَيْنِ تَوْبَةٌ مِنَ اللَّهِ وَكَانَ

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا)

ترجمہ: کسی مومن کا یہ کام نہیں کہ

وہ کسی مومن کو قتل کرے الا یہ کہ غلطی سے ایسا ہو جائے، اور اگر کوئی غلطی سے کسی

مومن کو قتل کر دے تو وہ ایک مومن غلام آزاد کرے اور اس کے وارثوں کو دیت بھی ادا

کرے، الا کہ وہ معاف کر دیں، اور اگر وہ مقتول مومن تو تھا مگر تمہاری دشمن قوم سے

تھا تو (اس کا کفارہ) صرف ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے۔ اور اگر ایسی قوم سے ہو

جن سے تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے تو پھر وارثوں کو دیت بھی دینی ہوگی اور مومن غلام

بھی آزاد کرنا ہوگا، پھر اگر قاتل مومن غلام آزاد کرنے کا موقع نہ ملے تو متواتر دو

ماہ کے روزے رکھے۔ (اس گناہ پر) اللہ سے توبہ کرنے کا یہی طریقہ ہے اور اللہ سب کچھ

جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ النساء/92

شیخ عبدالرحمن السعدی رحمہ اللہ

کہتے ہیں: (متواتر دو ماہ کے روزے) کا مطلب ہے کہ بغیر کسی عذر کے روزہ ترک نہ کرے،

چنانچہ اگر کسی شرعی عذر کی بنا پر روزہ درمیان سے چھوٹ گیا تو یہ تسلسل پر اثر

انداز نہیں ہوگا، جیسے مرض اور حیض وغیرہ، اور اگر بغیر کسی عذر کے روزہ چھوڑ دے تو تسلسل منقطع ہو جائے گا، چنانچہ اسے دوبارہ ابتدا سے روزے رکھنے ہوں گے۔

ماخوذ از: ”تیسیر الکریم الرحمن فی

تفسیر کلام المنان“ (ص/192)

چنانچہ مذکورہ بالا شخص جس نے قتل

خطا کے روزوں میں اپنی بیوی کیساتھ ہمبستری کی ہے وہ :

سب سے پہلے : توبہ کرے، کیونکہ اس نے

مسلل واجب روزوں میں بغیر کسی شرعی عذر کے انقطاع پیدا کیا۔

اور دوسرے نمبر پر : دوبارہ شروع سے

دوماہ کے روزے رکھنا شروع کرے، کیونکہ سابقہ روزوں میں انقطاع آگیا ہے۔

واللہ اعلم۔